اردو زبان و ادب کے فروغ میں علی گڑھ تحریک کا کردار

تمہید

انیسویں صدی کے دوسرے نصف میں ہندوستانی مسلمانوں کو سیاسی، سماجی، تعلیمی اور تہذیبی سطح پر شدید مشکلات کا سامنا تھا۔ 1857ء کی جنگِ آزادی کے بعد مسلمانوں کی تعلیمی اور معاشی حالت مزید خراب ہوگئی۔ ایسے حالات میں سر سید احمد خاں نے مسلمانوں میں جدید تعلیم، سائنسی شعور اور اصلاحِ معاشرہ پیدا کرنے کے لیے جو تحریک چلائی، وہ علی گڑھ تحریک کے نام سے مشہور ہوئی۔ اس تحریک کا مرکز علی گڑھ بنا اور اس نے اردو زبان و ادب کی ترقی میں بھی نہایت اہم کردار ادا کیا۔

1. اردو کو علمی زبان بنانے کی کوشش

علی گڑھ تحریک نے اردو کو محض شاعری اور ادبی اظہار کی زبان تک محدود نہیں رہنے دیا بلکہ اسے علم، تحقیق، صحافت اور جدید علوم کی زبان بنانے کی کوشش کی۔ سر سید کا خیال تھا کہ جدید علوم کو اردو کے ذریعے عام لوگوں تک پہنچایا جائے۔

2. سائنٹفک سوسائٹی کا قیام

سر سید احمد خاں نے 1864ء میں سائنٹفک سوسائٹی قائم کی۔ اس کا اہم مقصد مغربی علوم و فنون کی کتابوں کو اردو میں منتقل کرنا تھا۔ تاریخ، جغرافیہ، معاشیات، سائنس اور دیگر موضوعات پر انگریزی کتابوں کے تراجم کیے گئے۔ اس طرح اردو کے علمی دائرۂ کار میں نمایاں وسعت پیدا ہوئی۔

3. تہذیب الاخلاق کی اشاعت

سر سید نے 1870ء میں رسالہ ”تہذیب الاخلاق“ جاری کیا۔ اس رسالے نے اردو نثر کو ایک نیا اسلوب عطا کیا۔ اس میں سماجی اصلاح، اخلاق، تعلیم، مذہب، تہذیب اور معاشرتی مسائل پر مضامین شائع ہوتے تھے۔

تہذیب الاخلاق نے اردو نثر کو سادہ، مدلل، اصلاحی اور مقصدی بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

4. اردو نثر کی ترقی

علی گڑھ تحریک کے زیرِ اثر اردو نثر میں سادگی، وضاحت، استدلال اور مقصدیت پیدا ہوئی۔ پرانے تکلف اور مصنوعی انداز کے بجائے عام فہم اور منطقی انداز اختیار کیا گیا۔ اس تحریک نے اردو نثر کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا۔

5. سر سید احمد خاں کی نثری خدمات

سر سید نے اردو میں مختلف موضوعات پر اہم کتابیں اور مضامین لکھے۔ ان کی معروف تصانیف میں:

آثارالصنادید

اسبابِ بغاوتِ ہند

تفسیر القرآن

خطباتِ احمدیہ

مقالاتِ سر سید

شامل ہیں۔ ان کی تحریروں نے اردو نثر میں تحقیق، تنقید، استدلال اور تاریخی شعور کو فروغ دیا۔

6. شبلی نعمانی کا کردار

علی گڑھ تحریک سے وابستہ اہم ادیبوں میں شبلی نعمانی کا نام نمایاں ہے۔ انہوں نے اردو میں تاریخ، سیرت، تنقید اور ادبی تحقیق کو فروغ دیا۔ ان کی تصانیف الفاروق، المامون، سیرۃ النعمان، موازنۂ انیس و دبیر اور شعرالعجم نے اردو علمی و ادبی سرمایہ میں گراں قدر اضافہ کیا۔

7. حالی کی ادبی خدمات

الطاف حسین حالی علی گڑھ تحریک کے اہم ادیب اور سر سید کے قریبی رفقا میں تھے۔ انہوں نے اردو شاعری کو مقصدیت، اصلاح اور حقیقت نگاری سے وابستہ کیا۔ ان کی مقدمۂ شعر و شاعری اردو تنقید کی اہم بنیاد سمجھی جاتی ہے۔

ان کی مشہور نظم مسدسِ حالی (مدوجزرِ اسلام) نے مسلمانوں کی اجتماعی حالت اور اصلاحی ضرورتوں کو مؤثر انداز میں پیش کیا۔

8. اردو صحافت کا فروغ

علی گڑھ تحریک نے اردو صحافت کو بھی تقویت دی۔ تہذیب الاخلاق اور دوسرے رسائل و اخبارات کے ذریعے جدید سیاسی، سماجی، تعلیمی اور تہذیبی خیالات اردو خواں طبقے تک پہنچے۔ اس سے اردو میں صحافتی نثر کو فروغ حاصل ہوا۔

9. جدید ادبی اصناف کی ترقی

علی گڑھ تحریک کے اثرات سے اردو میں جدید ادبی رجحانات کو تقویت ملی۔ مضمون نگاری، تنقید، سوانح نگاری، تاریخی نثر، اصلاحی ادب اور جدید نظم کی ترقی کی راہ ہموار ہوئی۔ اردو ادب میں حقیقت پسندی، مقصدیت اور اصلاحِ معاشرہ جیسے رجحانات مضبوط ہوئے۔

10. ڈپٹی نذیر احمد پر اثر

علی گڑھ تحریک کے اصلاحی ماحول نے اردو ناول کی ترقی کے لیے بھی سازگار فضا پیدا کی۔ ڈپٹی نذیر احمد نے اصلاحی ناولوں کے ذریعے معاشرتی اور تعلیمی مسائل کو پیش کیا۔ ان کی مراۃ العروس، توبۃ النصوح اور ابن الوقت جیسی تصانیف اردو ناول کی تاریخ میں اہم مقام رکھتی ہیں۔

11. علی گڑھ کالج اور اردو

محمڈن اینگلو اورینٹل کالج کے قیام نے جدید تعلیم کے ساتھ اردو علمی سرگرمیوں کو بھی فروغ دیا۔ بعد میں یہی ادارہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی بنیاد بنا۔ علی گڑھ کا علمی ماحول اردو کے متعدد ادیبوں، محققوں، نقادوں اور شاعروں کی تربیت کا مرکز بنا۔

12۔ اردو اور مسلمانوں کی تہذیبی شناخت

علی گڑھ تحریک نے اردو کو مسلمانوں کی تہذیبی اور علمی زندگی کا اہم وسیلہ بنایا۔ اردو کے ذریعے مذہبی، تاریخی، سماجی اور تہذیبی شعور کو عام کیا گیا۔ اس طرح اردو زبان مسلمانوں کی جدید تعلیمی اور تہذیبی بیداری کی ایک اہم زبان بن گئی۔

نتیجہ

مختصراً یہ کہا جاسکتا ہے کہ علی گڑھ تحریک نے اردو زبان و ادب کو جدید عہد کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں بنیادی کردار ادا کیا۔ سر سید نے اردو کو جدید علوم اور سماجی اصلاح کا وسیلہ بنایا، حالی نے شاعری اور تنقید کو نئی سمت دی، شبلی نے تحقیق و تاریخ کو فروغ دیا اور تہذیب الاخلاق نے اردو نثر کو جدید اور اصلاحی اسلوب عطا کیا۔

اس طرح علی گڑھ تحریک نے اردو کو قدیم روایتی زبان سے جدید علمی، ادبی، صحافتی اور اصلاحی زبان بنانے کے عمل میں نہایت اہم کردار ادا کیا۔

Semester 5

MJC 9